باب 1 قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

تفصیلی سوالات

سوال نمبر1: جمع و تدوین قرآن مجید کی تفصیل بیان کریں۔

لفظ **قرآن** "قراء" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں **پڑھنا**۔ چونکہ قرآن مجید دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جو سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری اور آفاقی کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر نازل فرمائی۔ قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ بھی خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (سورۃ الحجر)

ترجمہ: بے شک ہم ہی نے یہ قرآن اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

قرآن مجید کسی خاص وقت یا قوم کے لیے نہیں بلکہ قیامت تک تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

عہدِ رسالت میں قرآن مجید کی کتابت: نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جب قرآن مجید کی آیات نازل ہوتیں تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فوراً صحابہ کرام کو یاد کرواتے اور لکھوانے کا بھی اہتمام فرماتے۔ عہدِ رسالت ہی میں قرآن کی تمام آیات لکھی جاچکی تھیں جو پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور ہڈیوں پر محفوظ تھیں۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور میں جمع قرآن: نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی حیاتِ مبارکہ میں قرآن مجید زبانی اور تحریری طور پر محفوظ تھا، لیکن حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور میں جنگ یمامہ میں حفاظ کرام کی بڑی تعداد شہید ہوگئی۔ اس پر حضرت عمر فاروقؓ نے مشورہ دیا کہ قرآن کو ایک مصحف (کتاب) کی شکل میں جمع کیا جائے تاکہ کوئی حصہ ضائع نہ ہو۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ نے صحابہ کرام کے مشورے سے اس اہم کام کی ذمہ داری حضرت **زید بن ثابتؓ** کے سپرد کی، جو وحی کے کاتب تھے۔ انہوں نے نہایت محنت اور تحقیق سے قرآن مجید کو ایک مصحف میں جمع کر دیا۔ یہ نسخہ پہلے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس رہا، پھر حضرت عمرؓ کے پاس اور بعد میں ام المؤمنین حضرت حفصہؓ کی تحویل میں دے دیا گیا۔

حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں تدوین قرآن: حضرت عثمان غنیؓ کے زمانہ خلافت میں مختلف علاقوں میں مختلف لہجوں اور قراءتوں کی وجہ سے اختلاف پیدا ہونے لگا۔ اس پر حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ سے مصحف منگوا کر اس کی متعدد نقول تیار کرائیں اور مختلف صوبوں کو بھجوا دیں۔ ساتھ ہی سب مسلمانوں کو ایک ہی قراءت پر متحد کر دیا۔

یوں قرآن مجید آج تک محفوظ اور یکساں حالت میں موجود ہے اور قیامت تک محفوظ رہے گا۔

سوال نمبر2: تدوینِ حدیث پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

لفظ **حدیث** سے مراد نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اقوال، افعال اور آپ کی خاموش تائید ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ارشادات کو **حدیث قولی**، آپ کے اعمال کو **حدیث فعلی** اور آپ کی خاموش منظوری کو **حدیث تقریری** کہا جاتا ہے۔ اسی طرح وہ حدیث جس میں مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہو اور الفاظ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ہوں، اسے **حدیث قدسی** کہا جاتا ہے۔ احادیث دراصل قرآن مجید کی تفسیر اور تشریح ہیں اور ان کے بغیر دینِ اسلام پر عمل ممکن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا:

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:7)

ترجمہ: اور رسول تمہیں جو کچھ عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے روکیں اس سے باز آجاؤ۔

عہدِ رسالت میں تدوین حدیث: نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اپنی بات کو آہستگی اور ٹھہر ٹھہر کر بیان فرماتے تاکہ صحابہ کرام اچھی طرح یاد کر لیں۔ بعض اوقات آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ایک بات کو تین بار دہراتے تاکہ وہ ذہن نشین ہو جائے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اپنی بات کو محفوظ کرنے اور آگے پہنچانے والوں کے لیے دعا بھی فرمائی۔ عہدِ رسالت ہی میں صحابہ کرام نے احادیث کو تین طریقوں سے محفوظ کیا: حفظ، کتابت اور عمل۔ صحابہ کرام کے پاس بعض ذاتی مجموعے بھی موجود تھے جیسے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کا **صحیفہ صادقہ**۔ اسی طرح حضرت ابوہریرہؓ، حضرت علیؓ اور دیگر صحابہ کے پاس بھی احادیث کے تحریری نسخے موجود تھے۔

عہدِ تابعین میں تدوین حدیث: رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے وصال کے بعد صحابہ کرام اور تابعین نے حدیث کو محفوظ کرنے کو اپنا مشن بنایا۔ اس دور میں کئی ذاتی اور اجتماعی مجموعے مرتب ہوئے۔ سرکاری سطح پر تدوین کا آغاز خلیفہ **عمر بن عبدالعزیزؒ** کے دور میں ہوا، جنہوں نے احادیث کو کتابی شکل میں جمع کرنے کا حکم دیا۔

احادیث کی کتب کی تدوین: بعد کے ادوار میں تدوین حدیث اپنے عروج پر پہنچی اور متعدد مستند کتب تیار کی گئیں۔ ان میں سب سے زیادہ مشہور اور معتبر مجموعے یہ ہیں: **موطا امام مالکؒ، صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ**۔ ان کتب کو "صحاح ستہ" کہا جاتا ہے۔

یوں تدوین حدیث کی پوری تاریخ پر نظر ڈالنے سے واضح ہوتا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کے اسباب مہیا فرمائے، اسی طرح احادیث کی حفاظت کا بھی خاص انتظام فرمایا تاکہ قیامت تک مسلمان دین کی صحیح رہنمائی حاصل کر سکیں۔

گورنمنٹ کرسچن ہائی سکول ڈسکہ